اسدی فوج کے ہاتھوں الغوطہ میں قتل عام جاری، مزید 80 شہری جاں بحق

(دوبئی: 20، فروری (بی این ایس

شام کے دارالحکومت دمشق کے قریب مشرقی الغوطہ کے مقام پر اسد رجیم کی فوج اور اس کی حامی ملیشیا کی کارروائیاں جاری ہیں۔ انسانی حقوق کے گروپوں کی طرف سے جاری کردہ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اسدی فوج کی تازہ بمباری کے نتیجے میں مزید 80 عام شہری جاں بحق ہو گئے ہیں۔ مقتولین میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔

العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق انسانی حقوق کی صورت حال پر نظر رکھنے والے ادارے 'آبزرویٹری' کی طرف سے جاری کی گئی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سوموار کے روز اسدی فوج کی بمباری کے نتیجے میں 20 بچوں سمیت 77 عام شہری جاں بحق اور کم سے کم 300 زخمی ہو گئے۔

انسانی حقوق آبزرور رامی عبدالرحمان نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ مشرقی الغوطہ میں شامی فوج نے تازہ کارروائی کے دوران اپوزیشن کے متعدد ٹھکانوں پر زمینی اور فضائی حملے جاری کیے ہیں۔

اطلاعات کے مطابق حموریہ کے مقام پر فضائی حملوں میں 20 شہری جاں بحق ہوئے ہیں۔ اسدی فوج کی طرف سے سقبا اور اوتایا کے مقامات پر بھی وحشیانہ بمباری کی گئی اور توپخانے سے شہری آبادی کو نشانہ بنایا گیا۔

قبل ازیں انسانی حقوق آبزرویٹری کی رپورٹ میں بمباری سے 31 شہریوں کی ہلاکتوں کی تصدیق کی گئی تھی۔ انسانی حقوق گروپ کا کہنا تھا کہ بمباری کے نتیجے میں کئی عمارتیں تباہ ہو گئے ہیں جن کے ملبے تلے بھی لوگوں کی موجودگی کا خدشہ موجود ہے۔